اُردو ادب کے بارے میں چند اہم معلومات جن کے متعلق پبلک سروس کمیشن میں سوالات مختلف امتحانات کے انٹرویو میں پوچھے گئے

1- اردو ترکی زبان کا لفظ ہے۔

2- ترکی میں لفظ اردو کے معنی "لشکر" کے ہیں۔

3- اردو زبان کا پہلا لغت عبدالواسع ہانسوی نے "غرائب اللغات" کے نام سے اورنگ زیب عالمگیر کے عہد میں لکھا۔

4- شیخ سعدی کی مشہور زمانہ کتابوں گلستان، بوستان کی اردو شرح سب سے پہلے عبدالواسع ہانسوی نے لکھی۔

5- اردو نثر کی پہلی کتاب خواجہ اشرف کا رسالہ تصوف ہے۔

6- اردو کا نام سب سے پہلے تزک بابری میں استعمال ہوا ہے دہلی اور آگرے کی تسخیر کے بعد بابر نے اپنے خطوط میں اپنے لشکر کو "اردوئے نصرت شعار" کہا۔

7- اردو نے پنجاب میں جنم لیا" حافظ محمود شیرانی" کا نظریہ ہے۔ (پنجاب میں اُردو)

8- اُردو شاعری کا دورِ زریں۔ میر درد، میر تقی میر اور سودا کے عہد کو کہتے ہیں۔

9- اردو میں ایہام گوئی کی تحریک 18 صدی میں شروع ہوئی۔

10- ایہام گوئی کی تحریک کے نمایاں شاعر، شاہ مبارک آرزو، شیخ شرف الدین مضمون محمد شاکر ناجی، ظہور الدین حاتم، مصطفیٰ خان یکرنگ ہیں۔

11- ایہام گوئی کے خلاف ردعمل کی تحریک کے نمایاں نام مرزا مظہر جان جاناں۔ انعام اللہ یقین۔

12- مولانا حالی نے سرسید کے ایما پر مسدس حالی لکھا۔

13- مسدس حالی کا اصل نام "مدوجزر اسلام" ہے۔

14- لکھنو کے میر ضمیر نے مرثیے کے لیے بطور خاص مسدس کی ہیئت کو مخصوص کیا اور اس کے درج ذیل اجزا متعین کیے۔
1- چہرہ، 2- اجازت، 3- رخصت، 4- سراپا، 5- آمد، 6- رجز، 7- تلوار اور گھوڑے کی تعریف، 8- جنگ، 9- شہادت، 10- بین، دعا۔

15- یہ شعر علامہ اقبال کا نہیں محمد صادق ایڈووکیٹ کا ہے جو شکر گڑھ ضلع سیالکوٹ میں پریکٹس کرتے تھے۔

تندیٔ بادِ مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب
یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اڑانے کے لیے

16- سرسید نے سپیکٹیٹر اور ٹیٹلر کی طرز پر اردو میں رسالہ تہذیب الاخلاق 1870ء میں جاری کیا۔

17- جوش ملیح آبادی اردو غزل کے پرجوش مخالف تھے۔

18- ناول "خون جگر ہونے تک" بنگال کی صورت حال کے پس منظر میں لکھا گیا۔

19- ناول 'آنگن' کا موضوع تحریک پاکستان ہے۔

20- مولانا شبلی نعمانی کو ترکی حکومت نے تمغہ مجیدی سے نوازا۔

21- شبلی کی کتاب 'المامون' کا دیباچہ سرسید نے لکھا۔

22- شبلی 14 سال تک علی گڑھ کالج میں پروفیسر رہے۔

23- المامون 1889ء میں مکمل ہوئی۔

24- محمد حسین آزاد ابراہیم ذوق کے شاگرد تھے۔

25- مولانا حالی غالب کے شاگرد تھے۔

26- بہادر شاہ ظفر پہلے ذوق کے اور پھر غالب کے شاگرد رہے۔

27- محمد حسین آزاد کربلا گامے شاہ لاہور میں دفن ہیں۔

28- پطرس بخاری آل انڈیا ریڈیو کے ڈائریکٹر جنرل بھی رہے۔

29- پطرس بخاری گورنمنٹ کالج لاہور کے پرنسپل بھی رہے۔

30- 1954ء میں پطرس بخاری اقوام متحدہ میں ڈپٹی سیکرٹری جنرل شعبہ اطلاعات رہے۔ اس عہدے پر یہ پہلے پاکستانی تھے۔

31- علامہ اقبال نے شروع میں نواب مرزا داغ سے اصلاح لی۔

32- اقبال نے شاعری کا آغاز غزل سے کیا۔

33- 1936ء کا سال ترقی پسند تحریک کی وجہ سے ہمیشہ یادگار رہے گا۔

34- 'مقدمہ شعر و شاعری' اردو تنقید کا پہلا سنگ میل ہے۔

35- فارسی شاعر مولانا گرامی حفیظ جالندھری کے استاد تھے۔

36- برصغیر میں اردو داستانوں کا رواج انیسویں صدی میں ہوا۔

37- داستان امیر حمزہ کے 14 اردو ترجمے ہوئے۔

38- نسیم حجازی "روزنامہ حیات" اور 'زمانہ' کے ایڈیٹر رہے۔ 'تعمیر' اور 'کوہستان' کے مدیر بھی رہے۔

39- غلام عباس آل انڈیا ریڈیو کے اردو ہندی رسالے 'آواز' اور 'آہنگ' کے ایڈیٹر رہے۔

40- غلام عباس ریڈیو پاکستان سے وابستہ رہے۔

41- ڈرامے کی تاریخ اڑھائی ہزار سال پرانی ہے۔

42- اردو میں ڈرامے کی عمر ڈیڑھ سو سال ہے۔

43- سعادت حسن منٹو رسالہ "مصور" بمبئی کے مدیر رہے۔

44- منٹو آل انڈیا ریڈیو سے وابستہ رہے۔

45- منٹو کی 33 تصانیف ہیں۔

46- ڈاکٹر عبدالحق انجمن ترقی اردو کے سیکرٹری رہے۔

47- انجمن ترقی اردو کے جریدے کا نام "اردو" ہے۔

48- نکات الشعرا میر تقی میر کا لکھا ہوا تذکرہ شعرا ہے۔

49- قطعہ کم از کم دو اشعار پر مشتمل ہوتا ہے زیادہ اشعار پر پابندی نہیں۔

50- رباعی کے چار مصرعے ہوتے ہیں پہلا دوسرا اور چوتھا ہم قافیہ ہم ردیف ہوتے ہیں۔

51- مسدس کے (4 + 2) چھ مصرعے ہوتے ہیں۔

52- مخمس کے ہر بند Stanza میں 5 مصرعے ہوتے ہیں۔

53- مثنوی کے ہر شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہم ردیف ہوتے ہیں۔

54- نظم مثمن کے ہر بند کے 8 مصرعے ہوتے ہیں۔

55- اردو کی ابتدائی نشوونما میں صوفیائے کرام کا اہم کردار ہے۔ (مولوی عبدالحق)

56- رجب علی بیگ سرور پرتکلف فارسی آمیز نثر لکھتے تھے۔

57- سرسید نے 1864ء میں سائنٹفک سوسائٹی کی بنیاد رکھی۔

58- سید الاخبار سرسید کے بھائی سید محمد خان نے شائع کیا۔

59- اردو میں ٹائپ کو رواج دینے والے پہلے ادیب سرسید ہیں۔

60- اردو میں ہومیوپیتھی پر سب سے پہلا مضمون سرسید نے لکھا۔

61- میر سوز اور میر درد، دونوں بھائی تھے۔

62- علامہ اقبال کی فارسی مثنوی "اسرار خودی" کا انگریزی ترجمہ ان کے انگریز استاد ڈاکٹر نکلسن نے کیا۔

63- قرۃ العین حیدر، سجاد حیدر یلدرم کی بیٹی ہیں۔

64- مختلف ادوار میں رباعی کے نام یہ رہے ہیں۔ ترانہ، چہار مصرعی، دوبیتی، رباعی۔

65- گل بکاؤلی کے قصے کو دیا شنکر نسیم نے مثنوی کا روپ دیا اور گلزار نسیم نام رکھا۔

66- فورٹ ولیم کالج کا پہلا پرنسپل پروفیسر اردو ریورنڈ ڈیوڈ براؤن ہے۔ پھر ان کے بعد جان گلکرائسٹ پرنسپل رہے۔

67- فورٹ ولیم کالج کلکتہ کا قیام 1800ء میں عمل میں آیا۔

68- فورٹ ولیم کالج کے اساتذہ (ٹیچنگ سٹاف) میں شیر علی افسوس، میر امن دہلوی، نہال چند لاہوری، میر بہادر علی حسینی اور کاظم علی
شامل تھے۔

69- اقبال نے اپنی کتاب ضرب کلیم کا نام پہلے "صور اسرافیل" رکھا تھا۔

70- اقبال نے پہلے بال جبریل کا نام نشان منزل رکھا تھا۔

71- میر ببر علی انیس پہلے 'حزیں' تخلص کرتے تھے۔

72- مصطفیٰ زیدی پہلے 'تیغ الہ آبادی' کے نام سے لکھتے تھے۔

73- انشاء اللہ خان انشاء آخری عمر میں دیوانے ہو گئے تھے۔

74- میر تقی میر کو آخر وقت جنون ہو گیا تھا۔

75- محمد حسین آزاد کو آخری عمر میں جنون ہو گیا تھا۔

76- اقبال کی پہلی نظم 'ہمالہ' سر عبدالقادر کے رسالے مخزن کے پہلے شمارے میں پہلی مرتبہ شائع ہوئی۔

77- اردو کا پہلا شعر امیر خسرو نے لکھا۔

78- برصغیر کا سب سے پہلا اخبار "اردو اخبار" 1836ء میں شائع ہوا۔

79- مولانا ظفر علی خان اور اسماعیل میرٹھی نے کبھی اپنا تخلص استعمال نہیں کیا۔

80- سر سید احمد خان نے پہلا سکول مراد آباد میں 1861ء میں شروع کیا۔

81- انجمن پنجاب 1865 میں لاہور میں قائم ہوئی اس کا پہلا اجلاس ۱۹ اپریل 1874ء میں منعقد ہوا جس میں محمد حسین آزاد اور کرنل ہالرائیڈ نے جدید شاعری کے آغاز اور اس کی بنیادوں پر لیکچر دیئے۔

82- لاطینی دنیا کی قدیم ترین زبان ہے۔

83- میر تقی میر کی غزلیات کے چھ دیوان ہیں۔

84- دلی کی زبان کو ٹکسالی زبان کہا جاتا ہے۔

85- اردو کے عناصر خمسہ سرسید، شبلی، حالی، نذیر احمد، محمد حسین آزاد۔

86- مشہور رسالے شاہکار، ادبی دنیا، مولانا تاجور نجیب آبادی نے جاری کیے۔

87- "ریختہ" ادبی اردو کا نام رہا ہے۔ ریختہ کا لفظی مطلب ہے "بکھرا ہوا"۔

88- بانگ درا پہلی بار 1924ء میں شائع ہوئی۔

89- فیض احمد فیض کو 1960ء میں روس کا سب سے بڑا اعزاز لینن پرائز دیا گیا۔

90- حسرت موہانی کو رئیس المتغزلین کہا جاتا ہے۔

91- رسالہ اردوئے معلیٰ حسرت موہانی نے جاری کیا۔

92- آغا حشر کو اردو زبان کا شیکسپیئر کہا جاتا ہے۔

93- دانتے کو جرمن کا شیکسپیئر کہا جاتا ہے۔

94- انشاء اللہ خان انشاء نے سب سے پہلے اردو کے قواعد لکھے۔

95- فیض احمد فیض "پاکستان ٹائمز" کے ایڈیٹر رہے۔

96- اردو کے حروف تہجی کی تعداد 37 ہے۔

97- رسالہ "مخزن" سر عبدالقادر نے شائع کیا۔

98- رسالہ "چٹان" شورش کاشمیری نے شائع کیا۔

99- شاعری میں استعمال ہونے والی عورتوں کی زبان کو ریختی کہا جاتا ہے۔

100- نثر اردو کا زریں عہد سرسید اور ان کے رفقاء کے عہد کو کہتے ہیں۔

101- وہ فارسی شعر جس میں غالب نے اپنی اردو شاعری کی نسبت فارسی کلام کو اہمیت دی یہ ہے۔

فارسی بیں تا ببینی نقش ہائے رنگ رنگ
بگذر از مجموعہ اردو کہ بے رنگ من است

102- وہ فارسی شعر جس میں غالب نے مستقبل میں اپنی شاعری کی شہرت کی پیش گوئی کی ہے یہ ہے۔

شاعری را در عدم اوج قبولے بودہ است
شہرت شعرم بگیتی بعد من خواہد شدن

103- قلی قطب شاہ خسرو کے بعد اردو کا پہلا شاعر ہے جس کا کلام موجود ہے۔ 1580-1611۔

104- دہ مجلس، ولی دکنی کا لکھا ہوا مرثیہ شہدائے کربلا۔

105- سراج اورنگ آبادی (1127-1177) کی مشہور زمانہ غزل۔

خبر تحیر عشق سن نہ جنوں رہا نہ پری رہی
نہ تو تو رہا نہ تو میں رہا جو رہی سو بے خبری رہی

m

شہ بے خودی نے عطا کیا مجھے اب لباس برہنگی
نہ خرد کی بخیہ گری رہی نہ جنوں کی پردہ دری رہی

m

چلی سمت غیب سے اک ہوا کہ چمن سرور کا جل گیا
مگر ایک شاخ نہال غم جسے دل کہیں سو ہری رہی

m

وہ عجب گھڑی تھی کہ جس گھڑی لیا درس نسخہ عشق کا
کہ شراب صد قدح آرزو خم دل میں تھی سو بھری رہی

m

ترے جوش حیرت حسن کا اثر اس قدر سیں عیاں ہوا
کہ کتاب عقل کی طاق پر جیوں دھری تھی یونہی دھری رہی

m

کیا خاک آتش عشق نے دل بے نوائے سراج کو
نہ خطر رہا نہ حذر رہا مگر ایک بے خطری رہی

-106 مصحفی اور انشاء اللہ خاں انشاء کے معرکے بڑے مشہور ہیں۔ جو مذاق، مسخرہ، طنز، تضحیک اور ہجو سے لے کر بعض اوقات فحش کلامی تک پہنچ جاتے تھے۔

-107 امام بخش ناسخ فن تاریخ گوئی میں بے مثل مہارت رکھتے تھے۔

108 غالب کی مشکل پسندی کے ضمن میں آغا جان عیش نے یہ قطعہ کہا

اگر اپنا کہا تم آپ ہی سمجھے تو کیا سمجھے
مزا کہنے کا جب ہے اک کہے اور دوسرا سمجھے
کلام میر سمجھے اور زبان میرزا سمجھے
مگر ان کا کہا یہ آپ سمجھیں یا خدا سمجھے

-109 یونیسکو کی رپورٹ کے مطابق اردو بولنے والے تعداد کے لحاظ سے دنیا میں تیسرے نمبر پر ہیں۔

-110 اردو زبان کو پہلی بار سرکاری زبان کا درجہ بہمن شاہ نے دیا جب اس نے دکن میں بہمنی سلطنت کی بنیاد رکھی۔

-111 سب رس (کتاب) ملا وجہی نے بادشاہ عبداللہ قطب شاہ کے عہد میں لکھی۔

-112 کتاب سب رس میں جو قصہ بیان کیا گیا ہے، اگرچہ وجہی نے اسے طبع زاد کہا ہے لیکن بقول مولوی عبدالحق اس قصے کو پہلے محمد یحییٰ فتاحی نے دستور عشاق کے نام سے منظوم کیا تھا اور بعد میں حسن و دل کے نام سے نثر میں لکھا تھا۔ وجہی کی کتاب اسی حسن و دل سے ماخوذ ہے۔

-113 شمالی ہند کی اردو کی اولین نثری تصنیف دہ مجلس از مولانا فضلی، فارسی کی ایک کتاب "روضۃ الشہدا" کا ترجمہ ہے جو ملا واعظ کاشفی کی تصنیف ہے۔

-114 شمالی ہند کی قدیم اردو تصنیف نو طرز مرصع از عطا حسین خان تحسین امیر خسرو کی مشہور فارسی کتاب قصہ چہار درویش کا ترجمہ ہے اردو نو طرز مرصع کا سن تصنیف 1798 عیسوی ہے۔

115- جان گلکرسٹ کی پہلی مشہور تصنیف انگریزی ہندوستانی لغت دو سال میں پایۂ تکمیل کو پہنچی۔

116- بقول سرسید جو مرتبہ میر تقی میر کو شاعری میں حاصل ہے وہی مرتبہ میر امن کو نثر میں حاصل ہے۔

117- مرزا غالب کو جدید اردو نثر کا بانی کہا جاتا ہے۔

118- مرحوم دہلی کالج میں مختلف علوم و فنون پر سو سے زیادہ تالیفات کی گئیں۔

119- محمد حسین آزاد، نذیر احمد اور ذکاء اللہ کے استاد رام چندر ہیں ان کا تعلق دلی کالج سے تھا۔

120- مولوی ذکاء اللہ نے ریاضی، تاریخ، جغرافیہ وغیرہ پر کوئی ایک سو کتابیں تصنیف کیں۔

121- انجمن پنجاب جس کا اردو کی ترویج و ترقی میں بہت بڑا ہاتھ ہے 1865 میں لاہور میں محمد حسین آزاد نے قائم کی۔

122- حالی نے اردو میں تنقید نگاری کی بنیاد رکھی۔

123- حالی اور شبلی نے اردو میں سوانح نگاری اور تاریخ نگاری کا آغاز کیا۔

124- مشہور مزاحیہ کردار حاجی بغلول سجاد حسین کی تخلیق ہے۔

125- اردو افسانے کا آغاز پریم چند سے ہوا۔

126- اردو رومانی افسانے کا آغاز سجاد حیدر یلدرم سے ہوا۔

127- ڈرامے کی ابتداء 1853ء میں امانت لکھنوی کی اندر سبھا سے ہوئی۔ اردو ڈرامہ کا پہلا ڈرامہ "رادھا اور کنھیا" 1842 اور 1844 کے درمیان لکھا گیا۔

128- اردو ادب کی بنیاد دکن کے صوفی شعراء اور مذہبی مبلغین نے رکھی۔

129- اردو کی پہلی مثنوی پدم راؤ کدم راؤ ہے جسے بہمنی عہد میں نظامی نام کے شاعر نے لکھا۔

130- محمد حسین آزاد نے ولی دکنی کو اردو شاعری کا باوا آدم کہا ہے۔ (آب حیات)

131- اردو کا پہلا ادبی دور 1590 سے 1730 ہے جو دکن میں ہوا۔

132- میر و سودا کا دور اردو شاعری کا سنہری دور کہلاتا ہے۔

133- نظیر اکبرآبادی کو شاعرِ عوام کہا گیا ہے۔

134- اردو زبان کی اصلاح کے آخری مدارج ناسخ کے ہاتھوں پورے ہوئے۔

135- سرسید احمد خان نے 1864ء میں غازی پور میں سائنٹفک سوسائٹی کی بنیاد رکھی اور 1866ء میں اس سوسائٹی کا ماہوار رسالہ انسٹیٹیوٹ گزٹ علی گڑھ سے جاری کیا۔

136- سرسید احمد خان ایک ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے وہ ادیب، مضمون نگار، مصنف، مدیر، مصلح، ماہر تعلیم کے علاوہ شاعر بھی تھے اور "آہی" تخلص کرتے تھے۔

137- سرسید احمد خان کی کتاب خطبات احمدیہ کے انگریزی ایڈیشن (لندن) "A series of essays on the life of Muhammad and subject subsidiary".

138- سرسید کے مضامین باقاعدہ Essays کی ابتدائی صورتیں ہیں۔

139- سرسید کے بھائی سید محمد خان نے سرسید کے سفر لندن سے پہلے ایک اخبار نکالا جس کا نام سید الاخبار تھا۔

140- غالب نے 1848ء کے آخر میں اردو خطوط لکھنے کی ابتداء کی جبکہ سرسید نے جدید نثر کو 1870 میں اپنایا۔ لہٰذا جدید نثر میں غالب کو تقدم حاصل ہے۔

141- ادبی نثر کا آغاز غالب نے اور علمی نثر کا آغاز سرسید نے کیا۔

142- اردو کا پہلا اخبار 1837ء میں محمد حسین آزاد کے والد محمد باقر نے دلی سے جاری کیا۔

143- مولوی نذیر احمد ضلع بجنور کے ایک گاؤں ریہڑ میں 1831ء میں پیدا ہوئے۔

میں حکومت نے 1897ء میں شمس العلماء کا خطاب دیا۔

144- مولوی نذیر احمد کو ان کی علمی خدمات کے صلے میں حکومت نے 1897ء میں شمس العلماء کا خطاب دیا۔ مولوی نذیر احمد کو 1910ء میں پنجاب یونیورسٹی نے ڈی ایل کی ڈگری پیش کی۔

145- مولوی نذیر احمد کو 1910ء میں پنجاب یونیورسٹی نے ڈی ایل کی ڈگری پیش کی۔

146- ڈپٹی نذیر احمد تقریباً سولہ 16 تصانیف ہیں جن کا نام اور سن تصنیف یہ ہیں۔

1-	تعزیرات ہند	1861ء	2-	چند پند	1869ء
3-	منتخب الحکایات	1869ء	4-	مراۃ العروس	1869ء
5-	بنات النعش	1873ء	6-	توبۃ النصوح	1877ء
7-	فسانۂ مبتلا	1885ء	8-	ابن الوقت	1888ء
9-	ایامیٰ	1891ء	10-	رویائے صادقہ	1892ء
11-	ترجمہ قرآن مجید	1903ء	12-	الحقوق والفرائض	1906ء
13-	امہات الامہ	1909ء	14-	موعظۂ حسنہ	
15-	مصائب غدر		16-	نظم بے نظیر	

148- مولانا محمد حسین آزاد دلی میں 1832ء کے لگ بھگ پیدا ہوئے۔

149- محمد حسین آزاد نے پہلی بار کابل کا سفر 1865ء اور دوسری بار 1883ء میں کیا اور یوں جدید فارسی سیکھی۔

150- 1887ء میں ملکہ وکٹوریہ کی جوبلی پر آزاد کو شمس العلماء کا خطاب ملا۔

151- آزاد اردو کے ایسے صاحب طرز انشاء پرداز ہیں جنہیں کسی اور سہارے کی کوئی ضرورت نہیں۔

152- شبلی 1857ء میں اعظم گڑھ میں پیدا ہوئے۔ 18 برس کی عمر میں تمام ابتدائی علوم پورے کر لیے۔

153- سرسید اور ان کے رفقا کی صحبت شبلی نے 1882ء میں اختیار کی۔

154- 1894ء میں شبلی نے ادارہ ندوۃ العلماء کے قیام میں اہم کردار ادا کیا۔

155- شبلی نے دارالمصنفین اپنے وطن اعظم گڑھ میں 1913ء میں قائم کیا۔

156- شبلی کو تمغۂ مجیدیہ سلطان ترکی نے 1892ء میں عطا فرمایا اور اسی زمانے میں گورنمنٹ کی طرف سے انہیں شمس العلماء کا خطاب ملا۔

157- مولانا الطاف حسین حالی 1837ء میں پانی پت ضلع کرنال کے محلہ انصاریاں میں پیدا ہوئے۔

158- حالی کی غالب سے ملاقات اس وقت ہوئی جب وہ سترہ سال کی عمر میں دلی گئے۔

159- غالب نے حالی کی نسبت جو تاریخی جملہ کہا تھا وہ یہ ہے "اگرچہ میں کسی کو فکر شعر کی صلاح نہیں دیتا لیکن تمہاری نسبت میرا خیال ہے کہ تم شعر نہ کہو گے تو اپنی طبیعت پر سخت ظلم کرو گے۔

160- حالی نے غالب کے شاگرد نواب مصطفےٰ خاں شیفتہ کی صحبت 1863ء سے 1869ء تک رکھی جس سے حالی کی شاعرانہ طبیعت نکھری۔

161- سرسید کے ایماء پر حالی نے 1879ء میں مسدس لکھا۔

162- حکومت کی طرف سے حالی کی علمی و ادبی خدمات پر شمس العلماء کا خطاب 1904ء میں ملا۔

163- حالی کی لکھی ہوئی تینوں سوانح کے نام اور سن تصنیف:

1-	حیات سعدی	1886ء	2-	یادگار غالب	1897ء
3-	حیات جاوید	1901ء			

164- پہلی بار حالی کا مقدمہ شعر و شاعری حالی کے دیوان کے ساتھ 1893ء میں شائع ہوا۔

165- حالی اپنے تنقیدی نظریات میں جن مغربی ناقدین سے متاثر تھے ان کے نام یہ ہیں۔ ملٹن، جانسن، کولرج، ورڈزورتھ اور میکالے۔

166- حالی کی تنقیدی خصوصیات معروضی، سائنسی اور عملی ہیں جبکہ شبلی کی جمالیاتی ہیں۔

167- مرزا ہادی رسوا کے ناول "امراؤ جان ادا" کو اردو میں یورپین فنکاری کا سب سے اہم نمونہ قرار دیا گیا۔ (از ڈاکٹر احسن فاروقی)

168- عبدالحلیم شرر کے ناولوں کی تعداد 104 ہے۔

169- پریم چند کے افسانوں کا پہلا مجموعہ "سوزِ وطن" کے نام سے 1908ء میں شائع ہوا۔

170- پنجاب میں لاہور کا سب سے پہلا اردو اخبار "کوہِ نور" 1850ء میں جاری ہوا۔

171- اردو کے پہلے روزنامے کا اعزاز "اودھ اخبار" کو حاصل ہوا۔ جسے منشی نول کشور نے 1858ء میں لکھنؤ سے ہفتہ وار شروع کیا۔ اس کی شہرت کے ساتھ ساتھ ضخامت اور تعدادِ اشاعت بھی بڑھتی چلی گئی حتیٰ کہ یہ روزنامے کے طور پر شائع ہونے لگا۔

172- 1877ء میں لکھنؤ سے اودھ پنچ (جریدہ) جاری ہوا جو اپنے مخصوص ادبیانہ مزاح اور طنز و ظرافت کے سبب بہت مقبول ہوا۔

173- شہرۂ آفاق ناٹک "شکنتلا" کے مصنف کا نام "کالی داس" ہے۔

174- اردو ڈرامے کی ابتداء "اندر سبھا" (1853ء) سے ہوئی۔ جسے نواب واجد علی شاہ کے عہد میں "امانت لکھنوی" نے لکھا اور یہ ڈرامہ شاہی اہتمام کے ساتھ لکھنؤ کے "قیصر باغ" میں کھیلا جاتا تھا۔

175- امتیاز علی تاج نے اپنا معرکہ آفریں ڈرامہ "انارکلی" 1922ء میں تحریر کیا۔

176- مثنوی ایرانیوں کی ایجاد ہے جس کا باوا آدم "رودکی" کو کہا جاتا ہے۔

177- اردو نثر میں طنز و مزاح کی داغ بیل مرزا غالب نے خطوط کے ذریعے ڈالی۔

178- اردو مرثیے کی ابتداء شیخ شجاع الدین نوری سے دکن میں عادل شاہی فرمانروائی کے دور میں ہوئی۔

179- اردو شاعری کا عہدِ زریں (یعنی میر و سودا کے دور) کا تعین 1739ء تا 1810ء کیا جا سکتا ہے۔

180- میر تقی میر 1722ء میں آگرہ میں پیدا ہوئے۔ اور 1810ء میں لکھنؤ میں وفات پائی۔

181- شہرۂ آفاق مثنوی "سحر البیان" 1785ء میں تحریر ہوئی۔ شاعر میر حسن ہیں۔

182- فورٹ ولیم کالج میں تصنیف و تالیف کا سلسلہ بیس سال سے زائد عرصہ جاری رہا۔ اس عرصے میں انیس ادیبوں نے پچاس سے زائد کتابیں تصنیف، تالیف یا ترجمے کی صورت میں شائع کیں۔

183- ڈاکٹر رام بابو سکسینہ کے بقول "ڈاکٹر جان گلکرسٹ اردو کے باپ کہلانے کے مستحق ہیں۔"

184- اردو ٹائپ کے پریس کا قیام بھی فورٹ ولیم کالج کی عطا ہے۔

185- میر امن محمد شاہ رنگیلے کے عہد شاہی میں دلی میں پیدا ہوئے اور 1798ء کے لگ بھگ وہ عظیم آباد سے کلکتہ پہنچے۔ وہ امن اور لطف تخلص کرتے تھے۔

186- میر امن کا ڈاکٹر جان گلکرائسٹ سے تعارف بہادر علی حسینی کے واسطے سے ہوا۔

187- بقول ارسطو فن میں وہ ناممکنات جو ممکن معلوم ہوں۔ ان ممکنات سے بہتر ہیں جو ناممکن معلوم ہوں۔

188- مرزا رجب علی بیگ سرور 1782ء میں لکھنؤ میں پیدا ہوئے۔ ان کا زمانہ لکھنؤ کا وہ عہد تھا جس میں دلی تباہ ہو کر لکھنؤ آباد ہو چکا تھا۔

189- سرور کا طبع زاد کارنامہ "فسانۂ عجائب" ہے جو انہوں نے 1824ء میں کانپور میں بیٹھ کر لکھی جب وہ لکھنؤ سے جلاوطن کر دیے گئے تھے۔

190- افسانہ نگار پریم چند 1880ء میں موضع پانڈے ضلع بنارس میں پیدا ہوئے۔

191- پریم چند کے افسانوں میں ہر جگہ ایک مصلح اور پیامبر کی آواز سنائی دیتی ہے۔

192- اردو، انگریزی کے صاحبِ طرز انشا پرداز، منفرد مزاح نگار اور بلند پایہ نقاد پروفیسر سید احمد شاہ پطرس بخاری یکم اکتوبر 1898ء کو پشاور میں پیدا ہوئے۔ 1919ء میں انہیں گورنمنٹ کالج لاہور، (جہاں سے انہوں نے بی اے کیا) کے میگزین "راوی" کا ایڈیٹر مقرر کیا گیا۔ یہیں پر انہوں نے اپنے وہ مشہورِ زمانہ مضامین لکھے جنہیں اب ہم "پطرس کے مضامین" کے نام سے جانتے ہیں۔

193- مرزا غالب پہلے نثر نگار ہیں جنہوں نے پہلی بار اردو نثر میں اسلوب کو شخصیت کا آئینہ بنایا۔

194- لفظ فلسفہ یونانی الاصل ہے۔ اس کا معنی ہے دانش کی محبت۔ یہ ترکیب فیثا غورث نے وضع کی۔ افلاطون اور اس کے پیروؤں نے اس لفظ کو اصطلاحاً "کل علم" کے مفہوم میں استعمال کیا۔

195- ارسطو کی موت کے بعد جب اس کے رسائل ترتیب دیے گئے تو ایک رسالہ ایسا بھی ملا جس کا کوئی عنوان نہ تھا اور جس میں کائنات کے علل اولیٰ سے بحث کی گئی تھی۔ چنانچہ اسے طبیعیات کے رسالے کے بعد رکھا گیا اور اس کے نام مابعد الطبیعیات پڑ گیا یعنی طبیعیات کے بعد یہ ترکیب وضع ہوئی۔

196- ارسطو نے اخلاقیات اور سیاسیات کے علاوہ جمالیات کے اصول و مبادی بھی ترتیب دیے اور صحت فکر و تدبر کے لیے منطق بھی اختراع کی۔

197- علامہ اقبال بنیادی طور پر متکلم ہیں۔ (علی عباس جلالپوری)

198- اردو شاعری میں فارسی بحور سب سے پہلے امیر خسرو نے استعمال کیں۔

199- میر و سودا کے دور شاعری میں اردو نظم میں ان اصناف کا اضافہ ہوا۔
واسوخت، مرثیہ، مخمس، ہجو، مثلث، مربع، مستزاد۔

200- داغ کے بارے میں مشہور ہے کہ ان کے بہت سے شاگرد تھے۔

201- داغ دہلوی کے چار دیوان ان کی یادگار ہیں جو یہ ہیں: گلزار داغ، آفتاب داغ، مہتاب داغ، یادگار داغ۔

202- انجمن پنجاب کا سب سے اہم کارنامہ یہ ہے کہ اس کے جلسوں سے جدید اردو شاعری کا آغاز ہوا۔

203- اکبر الٰہ آبادی کا اصل نام سید اکبر حسین رضوی تھا۔ تاریخ ولادت 16 نومبر 1846ء ہے۔ انہیں گورنمنٹ سے خان بہادر کا خطاب ملا۔

204- اکبر الٰہ آبادی کا مطبوعہ شاعرانہ کلام تین کلیات پر مشتمل ہے۔

205- ادارہ ندوۃ العلماء کا قیام 1894ء میں ہوا۔

206- دار المصنفین اعظم گڑھ کا خاکہ شبلی کا تیار کردہ تھا لیکن ادارے کا کام ان کی وفات کے بعد شروع ہوا۔ 4 جون 1915ء کو یہ ادارہ رجسٹرڈ ہوا۔

207- مولوی عبدالحق 20 اگست 1870ء کو پیدا ہوئے۔ 1894ء میں B.A کی ڈگری حاصل کی۔ ان کے مضامین تھے فلسفہ و تاریخ۔

208- مولوی عبدالحق 1912ء میں انجمن ترقی اردو کے سیکرٹری ہوئے۔

209- انگریزی ہندوستانی لغت ڈاکٹر جان گلکرائسٹ نے مرتب کی۔

210- علی گڑھ تحریک کے رد عمل میں اخبار "اودھ پنچ" چھپا۔

211- پریم چند کا افسانہ کفن 1936ء میں تخلیق ہوا۔

212- عبدالقادر کا رسالہ "مخزن" رومانی تحریک کا پہلا نمائندہ ادبی جریدہ تھا۔

213- مقدمہ شعر و شاعری میں حالی نے شاعری کے لیے تین بنیادی خصوصیات لازمی قرار دی ہیں۔ سادگی، جوش اور اصلیت۔

214- اختر شیرانی کی شاعری میں سلمیٰ، ریحانہ اور عذرا کے نام کردار کے طور پر سامنے آئے۔

215- حالی نے یادگار غالب میں مرزا غالب کو حیوان ظریف کہا ہے۔

216- مومن کا انتقال چھت سے گرنے سے ہوا۔

217- کلیم الدین احمد نے غزل کو نیم وحشی صنف سخن کہا ہے۔

218- بہادر شاہ ظفر نے شاہ نصیر، ذوق اور غالب سے اصلاح سخن لی۔

219- سعادت حسن منٹو کو ترقی پسند بھی کہا گیا اور رجعت پسند بھی۔

220- ناسخ کے بعد آتش نے اور میر انیس کے بعد دبیر نے شاعری چھوڑ دی۔

221- جدید آزاد اردو نظم کے بانی ن م راشد نے اپنی نعش کو جلانے کی وصیت کی تھی۔

222- فیض احمد فیض دوسری جنگ عظیم میں فوج تعلقات عامہ سے وابستہ رہے۔

223- فیض امروز اور پاکستان ٹائمز کے ایڈیٹر رہے۔

224- فیض کو روس نے سب سے بڑا ادبی اعزاز لینن پرائز دیا۔

225- علامہ اقبال کی والدہ کا نام امام بی بی تھا۔

226- میر کی وفات کے وقت غالب کی عمر 13 سال تھی۔

227- علامہ اقبال کے والد شیخ نور محمد کو ان پڑھ فلسفی کہا جاتا ہے۔

228- غالب نے بیوی کے بھانجے زین العابدین عارف کی پرورش کی اور اس کی وفات پر مشہور مرثیہ لکھا جس کا مطلع یہ ہے

لازم تھا کہ دیکھو مرا رستہ کوئی دن اور
تنہا گئے کیوں اب رہو تنہا کوئی دن اور

229- میر تقی میر نے اپنی آپ بیتی ذکر میر کے نام سے لکھی۔

230- فضلی کی نثری تصنیف کربل کتھا کو اردو نثر کی پہلی کتاب سمجھا جاتا ہے۔

231- انجمن پنجاب 1865ء میں قائم ہوئی۔

232- "زندگی" چوہدری افضل حق نے ساہیوال جیل میں لکھی۔ (تمثیلی انداز)

233- مجید امجد ساہیوال میں فوت ہوئے اور جھنگ میں دفن ہوئے۔

234- انجمن پنجاب کا پہلا نام "انجمن اشاعت مطالب مفیدہ پنجاب" تھا۔

235- پنجاب یونیورسٹی کا منصوبہ ڈاکٹر لائٹنر نے بنایا۔

236- اورینٹل کالج لاہور 1870ء میں قائم ہوا بعد میں پنجاب یونیورسٹی کی تحویل میں دیا گیا۔

237- پنجاب یونیورسٹی 1882ء میں بنی۔

238- کلکتہ، مدراس اور بمبئی کی یونیورسٹیاں 1857ء میں بنیں۔

239- گورنمنٹ کالج لاہور اور کیننگ کالج لکھنؤ 1864ء میں بنے۔

240- مدرسہ دیوبند 1867ء میں قائم ہوا۔

241- سرسید کا رسالہ تہذیب الاخلاق 1870ء میں شروع ہوا۔

242- علی گڑھ کالج 1877ء میں قائم ہوا۔

243- انڈین نیشنل کانگریس 1885ء میں قائم ہوئی۔

244- محمڈن ایجوکیشنل کانگریس 1886ء میں قائم ہوئی۔

245- ندوۃ العلماء کی بنیاد 1894ء میں رکھی گئی۔

اقبال کی نظمیں

246- پہاڑ اور گلہری ایمرسن کی نظم The mountain and the Squirral کا ترجمہ ہے

247- پرندہ اور جگنو، ولیم کوپر کی نظم The nightingale and glow warm. کا ترجمہ ہے۔

248- ایک آرزو، انگریزی شاعر سیموئیل کی A wish کا ترجمہ ہے۔

249- ہمدردی ولیم کوپر کی نظم Sympathy کا ترجمہ ہے۔

250- پیام صبح لانگ فیلو کی نظم Day Break کا ترجمہ ہے۔